© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نظرات

گذشتہ دنوں وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے ملک کے نظام وزارت میں بعض تبدیلیاں کیں ۔ اس میں ایک اہم بات وزارت امور مذہبیہ کا قیام تھا ۔ اس سے پیشتر حج اور اوقاف کا محکمہ مولانا کوثر نیازی کی سر براہی میں جزوی طور پر یہ کام سر انجام دے رہا تھا لیکن اولاً تو اس محکمے کا دائرہ کار محدود تھا ثانیاً متعدد دوسری اہم ذمہ داریاں بھی مولانا کے سپرد تھیں ۔ خوشی کی بات ہے کہ وزیر اعظم پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے مذہبی امور کی ایک الگ وزارت تشکیل دے کر اپنے رفقائے کار میں سے ایک ایسے شخص کو اس کا سربراہ مقرر کردیا ہے جس کو اس کام سے خصوصی لگاؤ ہے ۔ حج اور اوقاف کے وزیر کی حیثیت سے مولانا کوثر نیازی نے اپنے فرائض جس حسن و خوبی کے ساتھ انجام دئے اس کے اعتراف کی عملی صورت یہی ہوسکتی تھی ۔

موجودہ حکومت جب سے برسراقتدار آئی ہے اس نے متعدد ایسے کام کئے ہیں جو اس بات کے شاہد ہیں کہ پاکستان میں اسلام کی سر بلندی اس کا آخری ہدف ہے ۔ حکومت نے اسلامی دستور کی منظوری دے کر نہ صرف اپنی سمت سفر متعین کر لی ہے بلکہ بتدریج ایسے اقدامات کر رہی ہے جو اسے منزل سے قریب کرنے والے ہیں ۔ انھی میں سے ایک وزارت امور مذہبیہ کا قیام بھی ہے ۔ یہ وزارت امور دین کے لئے وقف ہوگی ۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی موجودہ حکومت کو اس کے جملہ نیک ارادوں میں کامیاب کرے ۔ وزارت امور دینیہ کو اپنے دین کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق ارزانی کرے ۔ اور اس آغاز کا انجام یہ ہو کہ رفتہ رفتہ پاکستان اسلام کا گہوارہ بن کر عہد حاضر میں اسلامی انقلاب کا سرچشمہ بن جائے ۔

مالی اور انتظامی امور کے لئے اب تک ادارۂ تحقیقات اسلامی اپنی نیم سرکاری خود مختار حیثیت میں مختلف وزارتوں سے منسلک رہا جن میں وزارت تعلیم اور وزارت قانون کے نام نمایاں ہیں ۔ پاکستان میں وزارت امور مذہبیہ کے نام سے ایک علیحدہ وزارت کے قیام کے بعد سے بجا طور پر یہ توقع کی جارہی تھی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کہ ادارۂ تحقیقات اسلامی اور اس قبیل کے دوسرے ادارے وزارت امور مذہبیہ کے ماتحت کر دئیے جائیں گے۔ اس لئے کہ اس قسم کے اداروں کو اس وزارت سے جو فطری مناسبت ہے اس کا تقاضا یہی تھا۔ حال ہی میں حکومت پاکستان کے ایک اعلان کے مطابق ادارۂ تحقیقات اسلامی اور بعض دوسرے ادارے وزارت امور مذہبیہ کے سپرد کر دئیے گئے ہیں۔ ہم اس اعلان کا خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ یہ ادارے وزارت امور مذہبیہ کی نگرانی اور سر پرستی میں پہلے سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

وزارت امور مذہبیہ کے سربراہ جناب، مولانا کوثر نیازی نے حج سے واپسی پر اخباری نمائندوں سے ایک ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ ادارۂ تحقیقات اسلامی اور اسلامی مشاورتی کونسل کو فعال بنائیں گے۔ یہ بڑی خوش آئند اور حوصلہ افزا بات ہے۔ ان کی رہنمائی میں انشاءاللہ یہ ادارے اپنے مقصد وجود کی تکمیل بوجہ احسن کر سکیں گے۔ مولانا کی توجہ اور دلچسپی سے ان کی کارکردگی میں یقیناً اضافہ ہوگا۔

جمعہ ۲۴ جنوری کو مولانا کوثر نیازی ادارے میں تشریف لائے۔ ادارہ ان کے لئے نیا تھا نہ وہ ادارے کے لئے نئے تھے۔ اس سے پہلے بھی بارہا وہ ادارہ تشریف لا چکے ہیں مگر اس مرتبہ ان کے آنے کی نوعیت اور ہی تھی۔ انھیں ادارے کو اس نظر سے دیکھنا تھا کہ اس کی موجودہ حالت کیا ہے اور اس کو فعال بنانے کے لئے کیا کچھ کرنے کی ضرورت ہے۔ ادارے کے موجودہ ڈائرکٹر جناب عبدالواحد ہالے پوتا نے مولانا کی خدمت میں تحریری سپاسنامہ پیش کیا جس میں ادارہ کی کارگذاری اور مسائل کا ذکر تھا۔ اپنی جوابی تقریر میں مولانا نے تنقیدی جائزے کے بعد ادارے کے مستقبل کو تابناک بنانے کے لئے اپنے نیک ارادوں کا اظہار کیا۔

مولانا کی تقریر کا مکمل متن آئندہ صفحات میں ملاحظہ فرمائیے۔

— — — —

© rasailojaraid.com